جامعہ سلفیہ کی تبلیغی سرگرمیاں

رپورٹ:۔ ناصر محمود مدنی

''ترجمان الحدیث'' کے ریگولر قارئین جانتے ہیں کہ جامعہ سلفیہ نے گزشتہ کئی برسوں سے عوام الناس کی تربیت واصلاح کے سلسلہ میں احباب جماعت اور فیصل آباد کے نواحی دیہاتوں میں مستقل رابطہ کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جو کہ الحمدللہ پوری کامیابی سے جاری وساری ہے اور جامعہ سلفیہ کے طلبہ واساتذہ کرام مختلف اوقات میں مختلف مساجد میں دین اسلام کی تبلیغ کیلئے جاتے رہتے ہیں چنانچہ ماہ اگست میں ہونے والے تبلیغی پروگرامز کی رپورٹ پیش خدمت ہے:

مورخہ	مقام	مقررین
2اگست	جامع مسجد صدیق اکبر اہلحدیث اسلام نگر	حضرت مولانا محمد نواز چیمہ صاحب۔ مولانا ناصر محمود صاحب
6اگست	جامع مسجد اہلحدیث روڈی جڑانوالہ	مولانا مسعود الحسن صاحب۔ مولانا ناصر محمود صاحب
6اگست	جامعہ مسجد اہلحدیث ڈھیسیاں جڑانوالہ	جناب علی شیر حیدری صاحب۔ جناب مقبول احمد صاحب
6اگست	جامع مسجد اہلحدیث اکال گڑھ جڑانوالہ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
6اگست	جامع مسجد اہلحدیث سائیں دی کھوئی جڑانوالہ	جناب محمد شفیق بھٹی صاحب
6اگست	جامع مسجد اہلحدیث ورکشاپ	جناب حافظ محمد اللہ رکھا صاحب
6اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک روڈا	جناب حافظ ثناءاللہ صاحب
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک سانہ سرگودھا روڈ	جناب ظہیر احمد صاحب۔ جناب محمد یحییٰ جنتی صاحب
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک دھاندلہ	جناب مقبول احمد
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 1 ارام دیوالی	جناب حافظ محمد اللہ رکھا
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک رام دیوالی	جناب محمد امین، جناب محمد لیاقت
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث ٹھیٹھیاں گاؤں چنیوٹ	جناب مولانا ناصر محمود صاحب، جناب محمد عمیر صاحب
8اگست	جامع مسجد اہلحدیث ٹھیٹھیاں کالونی چنیوٹ	جناب عطاءاللہ سلیم صاحب۔ جناب صغیر نواز صاحب
9اگست	جامع مسجد صدیق اکبرؓ اسلام نگر	مولانا ندیم شہباز صاحب مدرس جامعہ سلفیہ
9اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک ٹبی	مولانا ناصر محمود مدنی۔ جناب ادریس فاروقی۔ جناب مقبول احمد
9اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک کریانوالہ	جناب ثناءاللہ صاحب۔ جناب لیاقت علی صاحب
9اگست	جامع مسجد اہلحدیث ہنگن	جناب محمد صدیق بھٹی صاحب۔ محمد عبداللہ صاحب

9اگست	جامع مسجد اہلحدیث جنڈوالی	جناب عبدالرؤف صاحب۔ جناب عبدالقیوم صاحب
9اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک گیدڑی	جناب عبدالغفار صاحب۔ جناب عطاء اللہ سلیم صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نلکہ کوبالہ	جناب عبدالغفار صاحب۔ جناب عطاء اللہ سلیم صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک سجاداں	جناب اللہ رکھا صاحب۔ جناب شاہد محمود صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث منصوراں	جناب ثناء اللہ صاحب۔ جناب لیاقت محمود صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث سدھواں	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث ستھیالہ	جناب حافظ مرسلین صاحب۔ جناب ظہیر احمد صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث منڈا اپنڈ	جناب صغیر نواز صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث بوڑیوال	جناب حافظ مقبول احمد صاحب
13اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک باٹھاں	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
15اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک گنہ	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
15اگست	جامع مسجد اہلحدیث گوجرہ	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب۔ جناب محمد عمران صاحب
15اگست	جامع مسجد اہلحدیث رنیکے	جناب محمد رفیق صاحب۔ جناب لیاقت احمد صاحب
15اگست	جامع مسجد اہلحدیث گھرتل کلاں	جناب صغیر نواز صاحب۔ جناب حافظ عرفان صاحب
15اگست	جامع مسجد اہلحدیث زسینوال	جناب محمد ارشد صاحب۔ جناب حافظ ابرار صاحب
16اگست	جامع مسجد اہلحدیث صدیق اکبر اسلام نگر	فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالحنان زاہد صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث سدھار	جناب عبدالرزاق صاحب۔ جناب اقبال فاروقی صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث ٹھیکری والا	جناب عبدالحمید صاحب۔ جناب ثناء اللہ صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث سوھل	جناب عبدالغفار صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک سولیاں	جناب محمد ادریس صاحب۔ جناب سجاد احمد صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث گلانی پور	جناب حافظ اللہ رکھا صاحب۔ جناب محمد عمران صاحب
17اگست	جامع مسجد اہلحدیث جھپال	جناب محمد ارشد صاحب۔ مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
19اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک دسوہہ	مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب۔ مولانا ناصر محمود مدنی صاحب جناب محمد عبداللہ شریف صاحب
20اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 204	جناب محمد ادریس فاروقی صاحب۔ جناب محمد عبداللہ صاحب
20اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 208	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب۔ جناب محمد ارشد قصوری صاحب
21اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک 361	جناب محمد ارشد صاحب۔ جناب عبدالصبور صاحب۔ جناب عطاء الرحمان
21اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 94	جناب صغیر نواز صاحب جناب محمد امین صاحب۔ جناب عمران صاحب
21اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 97	جناب عبدالغفار صاحب۔ جناب شفیق بھٹی صاحب۔ جناب عبداللہ

21اگست	جامع مسجد اہلحدیث 98 کوہلی خواد	جناب ثناء اللہ صاحب۔ جناب کاشف مسعود صاحب۔ جناب عبدالباسط
21اگست	جامع مسجد اہلحدیث 98 کوہلی کلاں	مولانا ناصر محمود مدنی صاحب۔ جناب ابوالقاسم صاحب۔ جناب محمد عبداللہ
22اگست	جامع مسجد اہلحدیث رنگہ گوجرانوالہ	جناب مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب۔ جناب محمد ارشد قصوری صاحب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خطبات جمعۃ المبارک

مذکورہ بالا تبلیغی اجتماعات کے علاوہ مختلف مساجد میں خطبات جمعہ اہتمام بھی کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں شرکت کرنے والے حاضرین نے قرآن و حدیث سے استفادہ کیا اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بھر پور انداز میں تعاون کا یقین دلایا۔ چنانچہ ماہ اگست میں خطبات جمعہ کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

9اگست	جامع مسجد ربانی اہلحدیث مانانوالہ	حضرت مولانا ناصر محمود مدنی صاحب
16اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 29 امین پور بنگلہ	مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب
16اگست	جامع مسجد اہلحدیث بابا بکا مہ امین پور بنگلہ	جناب صغیر نواز صاحب
16اگست	جامع مسجد اہلحدیث چک نمبر 26 امین پور بنگلہ	جناب حافظ حبیب الرحمٰن صاحب
16اگست	جامع مسجد اہلحدیث خورد پورہ امین پور بنگلہ	مولانا ناصر محمود صاحب مدنی
23 اگست	جامع مسجد اہلحدیث رنگہ گوجرانوالہ	مولانا سید ثناء اللہ صاحب گیلانی آف دھرنگ
23 اگست	جامع مسجد اہلحدیث ٹڈھا گوجرانوالہ	جناب محمد ارشد قصوری صاحب
23 اگست	جامع مسجد اہلحدیث دھرنگ گوجرانوالہ	مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب
30اگست	جامع مسجد طیبہ اہلحدیث مری	مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پرنسپل جامعہ سلفیہ کا تبلیغی دورہ علی آباد

علی آباد سانگلہ ہل کا معروف قدیمی قصبہ ہے۔ جہاں اہل توحید کی ایک کثیر تعداد موجود ہے۔ عرصہ دراز سے وہاں مولانا محمد عثمان صاحب لوگوں کی تربیت واصلاح اور درس وتدریس میں مصروف کار ہیں اور ہر وقت توحید وسنت کی اشاعت میں سرگرم عمل رہتے ہیں اور آپ کے صاحبزادے جناب عتیق الرحمٰن اور جناب خلیق الرحمٰن صاحبان اور ان کے دوست جناب محمد عثمان چوہدری بھی ہر جگہ ممد ومعاون ہوتے ہیں اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں متعدد علمی واصلاحی شخصیات کو علی آباد میں مدعو کرتے رہتے ہیں چنانچہ ان کے اصرار پر راقم نے علی آباد میں جامعہ کی طرف سے ایک پروگرام تشکیل دیا۔ جس میں جامعہ کے پرنسپل جناب پروفیسر محمد یسین صاحب ظفر اور شعبہ دعوت وتبلیغ کے ناظم مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب نے شرکت فرمائی۔

حسب پروگرام 27 اگست بروز منگل بعد نماز عشاء علی آباد کی عالی شان مسجد میں ایک تبلیغی اجتماع منعقد ہوا جس میں تلاوت کے بعد مولانا حافظ امین الرحمٰن ساجد صاحب نے اسوہ حسنہ کے عنوان پر قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جبکہ تفصیلی خطاب پرنسپل صاحب کا تھا چونکہ آپ کا بیان حالات حاضرہ اور ہماری ذمہ داریاں کے اہم عنوان پر مشتمل تھا۔ اس لئے اس کا خلاصہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے:

جناب پروفیسر لیسین ظفر صاحب نے خطبہ مسنونہ کے بعد "اقراء باسم ربک الذی خلق" ۔۔۔۔ان مبارک آیات سے اپنی گفتگو کا آغاز فرمایا۔

حضرات سامعین!

"اس وقت ملت اسلامیہ کئی مصائب و مسائل میں گھری ہوئی ہے اور ان اہم مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ جو میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ وہ زیادہ سنگین صورتحال اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ نامعلوم آئندہ اس کی نوعیت کیا ہو لہٰذا حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ اس کو آپ کے سامنے رکھا جائے تا کہ ہمیں یہ اندازہ ہو کہ ہمارے لئے بڑا مسئلہ کیا ہے اور ہم نے اس چیلنج کا مقابلہ کس طرح کرنا ہے اور اس سلسلہ میں ہمارا کیا کردار ہونا چاہیے۔

حضرات! دنیا میں علم ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے فکری اور نظریاتی انقلاب بپا کیا جا سکتا ہے۔ یہی وہ قوت و دلیل ہے جو انسان کی سوچ بدلتی ہے۔ اس کا اخلاق و کردار بدلتی ہے کسی ایک شخصیت کو علم سے آراستہ کرنا گویا اسے شعور زندگی عطا کرنا ہے۔

آپ حضرات قبل از اسلام کی روایات اور مذاہب کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اس وقت ان کی آبادی اکثر جہلا پر مشتمل تھی اور علم صرف چند افراد تک محدود تھا۔ یہی وجہ تھی جس نے غلامی کو ان لوگوں کا مقدر بنا دیا اور اس معاملہ میں بیانک کردار حکمران اور مذہبی رہنماؤں کا ہوتا تھا جو یہ چاہتے تھے عوام ان کے مقابلے میں نہ آئے۔ اسی لئے ہو رعایا کو تعلیم کے مواقع فراہم نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ ان حالات میں جب اسلام نے انگڑائی لی تو تمام انسانیت کو یکساں تعلیمی مواقع فراہم کئے اور انسان کو حقیقی معبود کی معرفت کے ساتھ ساتھ حقوق و معاملات اور ذمہ داری کا احساس ہی دلایا جس سے معاشرہ کی سوچ بدلی اور ہر طرف علم کی روشنی پھیلی بلکہ پیغمبر اسلام نے فرمایا: "انما بعثت معلما" حتیٰ کہ تعلیم کے لئے کئی غلاموں کو آزاد کر دیا گیا۔ اسلام کے اس مشن عظیم نے یہودیت، عیسائیت اور مجوسیت کے عزائم پر ایک کاری ضرب لگائی جس سے ان کے اندر ایک انتقامی جذبہ پیدا ہوا جو آج تک موجود ہے۔ اس کی تسکین کیلئے وہ مختلف حیلے اور طریقے اپنا رہے ہیں تا کہ وہ اپنے انتقام کی آگ بجھا سکیں۔

برادران اسلام! غیر مسلم اقوام اسلامی نظام تعلیم سے اس لئے خائف ہیں کہ اس کا سرچشمہ وحی الٰہی ہے۔ جس میں غلطی کا امکان نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے۔

"لا یاتیه الباطل من بین یدیه ولا من خلفه..." علم دین کا یہی امتیاز ہے جو اسے دیگر علوم و فنون سے جدا کرتا ہے اور اس کو مٹانے کیلئے غیر مسلم اقوام نے کتنے شر انگیز منصوبے تیار کئے اس کو جاننے کیلئے آپ کم از کم ہندوستان کی تاریخ کا مطالعہ کر لیں تو حقیقی عزائم کھل کر سامنے آ جائیں گے۔

ہندوستان میں انگریز کا مرتب شدہ نظام تعلیم اور نصاب آج بھی اپنے اثرات چھوڑ رہا ہے اور مرتب کرنے والے نے کہا تھا کہ میرے اس نظام کی موجودگی میں یہ لوگ مسلم ہونے کے باوجود ہمارے غلام رہیں گے۔ آپ جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے حکمران، سیاستدان اور صاحب مال طبقہ انہی کا ذہنی غلام اور انکی تہذیب کا دلدادہ ہے اور مزید انگریز کے غلاموں کی بھاری تعداد تیار کی جا رہی ہے۔ لیکن غیر مسلم اقوام کے جو اصل اہداف تھے ان میں وہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہوا۔ وہ دین اور اہل دین کو یرغمال بنانا اور اسلام کی حقیقی شکل کو مسخ کرنا ہے جسکی راہ میں دینی مدارس ایک آہنی چٹان ہیں جو ان کی چالوں سے آج تک خائف نہیں ہوئے اور نہ ان کے پر فریب وعدوں پر یقین کرتے ہیں۔

اب وہ لوگ اس آخری اور مضبوط رکاوٹ کو دور کرنے کی فکر میں ہیں بلکہ پورے منصوبے اور غداروں کی جماعت کے ساتھ صلیبی سوچ لے کر وہ دینی مدارس کا کردار مجروح کرنے کی کوشش میں ہیں اور عالمی سطح پر دینی مدارس کا کردار مجروح کرنے کی کوشش میں ہیں اور عالمی سطح پر دینی مدارس کو دو اعتبار سے متعارف کروایا جا رہا ہے

۱۔ دینی مدارس کے یہ ملاں و مولوی ترقی میں رکاوٹ ہیں اور جدت پسندی کے نام سے واقف تک نہیں ہیں لہٰذا ان کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

۲۔ ان لوگوں کا عوام سے ایک مضبوط رابطہ ہے جس سے خصوصاً پاکستان میں سیکولر ذہن کی آبیاری ممکن نہیں۔

حضرات! جہاں تک انکے پہلے پروپیگنڈہ کا تعلق ہے یہ محض فریب اور عوام کی آنکھوں میں مٹی ڈالنے کے مترادف ہے کیونکہ جتنی علمی، صنعتی، ادبی اور ملکی

ترقی میں علماء اور دینی مدارس نے کردار ادا کیا ہے شاید ہی کسی ادارے کا ہو آپ مشاہدہ کرتے ہیں کہ جتنے ادارے حکومت کی تحویل میں ہیں۔ خواہ تعلیمی ہیں یا غیر تعلیمی آج وہ کتنی پستی اور ذلت کی طرف جارہے ہیں جبکہ معاشرہ میں تعمیری سوچ صرف یہی مدارس پیدا کررہے ہیں۔

اور رہی ان کی یہ بات کہ ان کا عوام سے مضبوط تعلق ہے تو یہ ایک حقیقت ہے کیونکہ ہم سب ایک ہی اسلام و دین کے ماننے والے ہیں اور اپنی تعلیمات کے مطابق کوئی اجلاس اور موقع ایسا نہیں آتا جس میں آپ علماء کو مدعو نہیں کرتے بلکہ دن میں پانچ مرتبہ نماز کے موقع پر رابطہ ہفتہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن رابطہ اور عیدین کے اجتماع اس کا بین ثبوت ہیں کہ اہل اسلام آپس میں ایک ہیں۔

برادران اسلام! اسوقت آپ کا کام کیا ہونا چاہئے تو اس مناسبت سے میں دو چیزوں کی ضرورت محسوس کرتا ہوں جن کو اپنانے سے ہم اس چیلنج کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

(۱) امریکہ نواز حکومتی پالیسی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے اور ہر اعتبار سے اس کی نفی کی جائے اور دینی مدارس کے متعلق رائے عامہ ہموار کی جائے۔

(۲) دوسری چیز یہ ہے کہ جدت پسندیاں چھوڑ کر اپنی مذہبی دینی اور تعلیمی روایات کو ہر صورت برقرار رکھیں تو انشاء اللہ ہم ہر میدان میں کامیاب ہوں گے اور اگر آپ نے ان مدارس کو چھوڑ دیا اور حکومتی ہتھکنڈوں میں آگئے تو یاد رکھیں ہماری آئندہ نسلیں علماء، زعماء اور مذہبی مفکرین و دانشوروں سے محروم ہو جائیں گی جس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ اللہ دعا سمجھنے کی توفیق دے۔

تبلیغی اجتماع کے اختتام پر حضرت مدیر التعلیم صاحب نے انفرادی ملاقاتیں بھی کیں اور احباب کو جامعہ سلفیہ کی ضروریات سے آگاہ کیا اور تمام احباب نے تعاون کا بھرپور یقین دلایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ناظم تبلیغ کا دورہ گلیات

احباب جماعت کے لئے یہ خوش کن امر ہے کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد علاقہ گلیات کے جماعتی احباب سے رابطہ بحال رکھنے کیلئے مسلسل و مستقل رابطے پر پوری توجہ دے رہا ہے۔ جیسا کہ آپ نے ماہ اگست کے مجلّہ ترجمان الحدیث میں اس کی تفصیلی پڑھ لی ہے۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں ماہ اگست کے اواخر میں جامعہ سلفیہ کے شعبہ دعوت و تبلیغ کے ناظم حافظ امین الرحمٰن ساجد صاحب نے علاقہ گلیات کا ایک تبلیغی دورہ فرمایا۔ جس میں انہوں نے تبلیغی پروگراموں کے ساتھ ساتھ انفرادی ملاقاتیں بھی کیں۔ اس کی مناسب رپورٹ پیش خدمت ہے:

حسب پروگرام ناظم تبلیغ 29 اگست بروز جمعرات کو توحید آباد (ایبٹ آباد) پہنچے جہاں مولانا فاروق احمد صاحب اور قاری فیض الرحمٰن صاحب نے ان کا استقبال کیا۔ ان کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے بعد انہوں نے عصر کی نماز جامع مسجد اہلحدیث ایوبیہ میں ادا کی اور نماز کے بعد مختصر درس ارشاد فرمانے کے بعد مولانا عزیز الرحمٰن صاحب خطیب مسجد ایوبیہ اور دوسرے مسلکی احباب سے ایک نشست کی جس میں دینی، تنظیمی اور مختلف موضوعات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ جامعہ سلفیہ کے "ترجمان الحدیث" ماہنامہ کا تعارف بھی کروایا جس کے بعد احباب جماعت نے اپنے علمی ذوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترجمان کی مستقل خریداری قبول فرمائی۔

بعد از نماز مغرب جامع مسجد اہلحدیث توحید آباد میں درس قرآن ارشاد فرمانے کے بعد توحید آباد کے جماعتی احباب سے بھی "ترجمان الحدیث" کیلئے ایک تعارفی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مولانا فاروق صاحب کی دعوت پر مندرجہ ذیل احباب جماعت خصوصی طور پر شریک ہوئے:

جناب محمد ارشد صاحب (صدر انجمن تاجران توحید آباد)، سردار محمد نسیم خان صاحب (وائس چیئرمین لوکل زکوٰۃ کمیٹی پسالہ)، قاری فیض الرحمٰن صاحب (مدرس جامعہ سلفیہ توحید آباد)، جناب سردار محمد نعیم صاحب۔